ازعدالت عظمی

یونین آف انڈیا اور دیگر

بنام

ہریش بالکرشنا مہاجن

23اکتوبر1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک ،جسٹسز]

خدمات کا قانون

ملازمت کا خاتمہ–مرکزی حکومت کی صحت اسکیم میں ماہانہ بنیاد پر مقرر کردہ طبی افسر–ٹریبونل جس میں پبلک سروس کمیشن کے مشورے سے باقاعدگی کی ہدایت کی گئی ہے–اپیل پر فیصلہ دیا گیا:اس طرح کی ہدایت آئین کے آرٹیکل 320 کی خلاف ورزی ہے–اس لیے ایک طرف رکھ دیا گیا ہے–جواب دہندہ کے لیے انتخاب کے لیے درخواست دینا کھلا ہے–اگر عمر زیادہ ہے،تو یونین آف انڈیا عارضی بنیاد پر دی گئی خدمت کی مدت کی حد تک ضروری عمر میں نرمی پر غور کرے گی۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی دیوانی اپیل نمبر14527۔

1989 کے او اے نمبر 790 میں بمبئی میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے مورخہ 21.12.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے این این گوسوامی، میسر بنو تمٹا اور وی کے ورما

مدعاعلیہ کے لیے گوپال جین اور مکل مدگل

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

مدعاعلیہ کو 10 اگست 1982 کو مرکزی حکومت کی صحت اسکیم میں ماہانہ بنیاد پر عارضی طور پر میڈیکل آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔تاجر انجمن پسند کے طور پر ڈاکٹروں کی بدقسمت ہڑتال کے دوران، اخلاقی اور طبی ضابطہ اخلاق سے بے خبر، انہیں مقرر کیا گیا اور

اگست 1987 تک خدمت میں بھی رہے۔ جب ان کی خدمات ختم کر دی گئیں تو وہ ٹریبونل گئے اور او اے نمبر 701 / 89 دائر کیا۔ ٹریبونل نے 21.12.1994 کے متنازعہ حکم میں اپیل گزاروں کو پبلک سروس کمیشن کے مشورے سے مدعا علیہ کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت کی۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل

متنازعہ اب فرض کامل نہیں ہے۔ اسی طرح کے حالات میں، اس عدالت نے جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن اور دیگر بنام ڈاکٹر نریندر موہن اور دیگر [1994] 2 ایس سی سی 630 کے پورے تنازعہ پر غور کیا تھا۔ مانا جاتا ہے کہ مرکزی حکومت کی صحت اسکیم میں ڈاکٹروں کی آسامیوں کو یونین پبلک سروس کمیشن کے بذریعے بھرتی کے بذریعے پر کرنا ضروری ہے۔ لہذا، پبلک سروس کمیشن کے ساتھ مشاورت سے مدعا علیہ کے معاملے کو باقاعدہ بنانے کے لیے غور کرنے کی ہدایت قانونی قوانین اور بھارت کا آئین کے آرٹیکل 320 کی خلاف ورزی ہے۔ قانون کو معلوم واحد طریقہ یہ ہے کہ یونین آف انڈیا کو پبلک سروس کمیشن میں بھرتی کو مطلع کرنے کی ضرورت ہوگی اور یونین پبلک سروس کمیشن تمام اہل افراد بشمول جواب دہندگان جیسے افراد سے درخواستیں طلب کرتے ہوئے امتحان کا انعقاد کرے گا۔ یہ مدعا علیہ پر ہوگا کہ وہ قواعد کے مطابق انتخاب کے لیے درخواست دے اور اس کی تلاش کرے۔ اس لیے یہ ہدایت آئین کے آرٹیکل 320 کی خلاف ورزی ہے۔

مدعا علیہ کا فاضل وکیل جیکب ایم پوتھو پرمبل بنام کیرالہ واٹر اتھارٹی، [1987] ضمیمہ ایس سی سی 497 میں اس عدالت کی طرف سے جاری قابل ہدایات پر انحصار کرنا چاہتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ پبلک سروس کمیشن کو امیدواروں کی بھرتی کرنے کی ضرورت تھی اور اس لیے بعد کے معاملے میں محکمہ ریلوے میں کام کرنے والے اضافی طبی افسران کو یونین پبلک سروس کمیشن کی مشاورت سے باقاعدہ بنانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ یہ دیکھا جائے گا کہ جب بھرتی آئین کے آرٹیکل 320 کے تحت بنائے گئے قانونی قواعد کے لحاظ سے پبلک سروس کمیشن کے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق کی جانی تھی، تو لازمی طور پر بھرتی اسی انداز میں کی جانی چاہیے اور کسی اور طریقے سے نہیں۔ لہذا، یہ عدالت ان کی خدمات کو باقاعدہ بنانے میں مذکورہ بالا طریقہ کار کو بائی پاس کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی۔ اس عدالت نے، اسی طرح کے حالات میں، یونین آف انڈیا بنام ڈاکٹر ارون کمار شرما، [سی اے نمبر آئی ڈی 1] میں اسی سوال پر غور کیا۔

اس نقطہ نظر میں، اپیل کی اجازت ہے۔ ٹریبونل کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔ جواب دہندہ کے لیے انتخاب کے لیے درخواست دینا کھلا ہوگا۔ اگر اسے عمر کے لحاظ سے روک دیا گیا ہے، تو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ یونین آف انڈیا عارضی بنیاد پر اس کی خدمت کی مدت کی حد تک عمر میں ضروری نرمی پر غور کرے گی۔ کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔ این۔

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document